

کی نیند۔ گہری نیند، جس میں خلل کا کوئی اندیشہ نہ ہو۔

**شرح :** میرا نصیب گہری نیند سوراہا ہے اور میری حالت یہ ہے کہ نیند آتی ہی نہیں۔ کبھی خیال آتا ہے کہ نصیب ہی سے ایک آدھ نیند ادھار مانگ لوں، لیکن اے غالب! خوف یہ ہے کہ یہ قرض ادا کہاں سے کروں گا؟ شعر کا مقصد صرف یہ ہے کہ بد نصیبی کا اظہار کیا جائے، جو انتہا پر پہنچی ہوئی ہے اور نصیب کا اس طرح سو جانا یقیناً انتہائی بد نصیبی ہے۔



وہ فراق اور وہ وصال کہاں؟	وہ شب و روز و ماہ و سال کہاں؟
فرصتِ کار و بارِ شوق کسے	ذوقِ نظارہ جمال کہاں؟
دل تو دل، وہ دماغ بھی نہ رہا	شورِ سوداے خط و خال کہاں؟
تھی وہ اک شخص کے تصور سے	اب وہ رعنائی خیال کہاں؟
ایسا آسماں نہیں لہو رونا!	دل میں طاقت، جگر میں حال کہاں؟
ہم سے چھوٹا قمار خانہ عشق	واں جو جاویں گرہ میں مال کہاں؟
فکرِ دنیا میں سر کھپاتا ہوں	میں کہاں اور یہ وبال کہاں؟
مضمحل ہو گئے قوی، غالب!	وہ عناصر میں اعتدال کہاں؟

یہ پوری غزل اس گزرے ہوئے زمانہ کی یاد میں کہی گئی ہے، جب عشق اپنے رنگ میں مٹتا اور پوری غزل مسلسل چلی جا رہی ہے۔

اے شاعر! وہ سہارا وہ اس گن۔ یہ مٹے زمانہ کی طوفان سے جس